مقصد جہاد

شیر میسور ٹیپو سلطان شہید رحمتہ اللہ علیہ

میں مسلمانوں کو تقویت دینا اور اپنا مال و جان خدا کے سچے مذہب اسلام پر نثار کر دینا چاہتا ہوں۔ ایسی حالت میں تمام مسلمانوں کو میرا ساتھ دینا چاہیئے۔ دین پاک کی مدد کیلئے ضروری ہے کہ تمام مسلمان متحد ہو جائیں اور کافروں کی سر کوبی کو اپنا مقصد سمجھیں۔ تا کہ دین محمدی ﷺ روز بروز ترقی کرے۔

اگر مسلمان اب بھی متحد ہو جائیں تو اگلی شان و شوکت پھر واپس آ سکتی ہے۔ اور اس وقت ان کافروں کو کہیں پناہ نہ مل سکے گی۔ لہذا امیرانِ اسلام کو ایسی کارروائی نہ کرنی چاہیئے کہ روزِ فردا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شرمسار ہونا پڑے۔ (۱)

ہم سب دینی بھائی ہیں۔ اپنی قومیت اور دین داری کا پاس و لحاظ کر کے دلوں سے ہر قسم کے کینہ و کدورت کو نکال دو اور صرف خدا ہی کے راستہ میں جہاد کیلئے کمر بستہ ہو کر شہادت کیلئے تیار ہو جاؤ۔ نیز ان سرخ خلعتوں کو شہادت کا لباس سمجھو۔ (۲)............. (امراء و لشکریوں سے خطاب)

ہم محض دین متین کی تقویت رب العالمین اور رسول امین صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی اور خلق اللہ کے امن و حفاظت کے لئے ان کافروں کے خلاف جہاد کا عزم کر چکے ہیں۔ کوئی ساتھ ہو یا نہ ہو یہ فریضہ بہر حال ہم سر انجام دے کر رہیں گے۔ (۳)

(کہ شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے)

---

(۱) نشانِ حیدری (تاریخ ٹیپو سلطان شہید) از سید میر علی کرمانی، ص نمبر ۱۹

(۲) ص نمبر ۳۷۴ (۳) ص نمبر ۳۰۷